

۲۸/۲۲۳
۱۷
۲۸/۳۵۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(۵۵)

کیا فرمایا ہے میں اللہ کے بارے میں

۱) آپ زم زم کھڑے ہو کر پینا صرف کنویں کے پاس مستحب ہے یا کنویں کے علاوہ جہاں بھی یہ پانی پیا جائے؟

۲) آج کل مساجد میں وضو کیلئے ٹونٹیاں لگی ہوتی ہیں جن میں پانی ٹینکے سے آتا ہے۔ ان سے وضو کرنے کی بعد ٹونٹی سے پانی لیکر کھڑے ہو کر پینے سے مستحب یا سنت ادا ہو جائے گی کہ نہ بھی تو وضو سے بچا ہوا پانی ہے؟

۳) نماز میں قعدہ اولی یا قعدہ ثانیہ میں التوحیات (تسبیح) کی بجائے اگر سورۃ فاتحہ اور اس طرح قبا میں سورۃ فاتحہ کی جگہ تسبیح پڑھ لی پھر یاد آنے پر بالترتیب تسبیح اور سورۃ فاتحہ پڑھی تو کیا کچھ سہولانہ ہوگا؟ اور اگر ہوگا تو کتنی مقدار کے پڑھنے پر لاکھ ہوگا؟

۴) سبق تسبیح پڑھنے کی بعد اللہ کے سوا پھر نہ تک کیا کرے؟ بعض کہتے ہیں کہ دوبارہ تسبیح پڑھے۔ بعض کہتے ہیں کہ غافضین بیخار۔۔۔۔۔؟

المستفتی

محمد راشد ڈسکوی

جاری الاقری ۲۲۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الجواب حامداً ومصلياً

۱) آپ زم زم کا کھڑے ہو کر پینا صرف کنویں کے ساتھ خاص نہیں، بلکہ کنویں کے علاوہ جہاں بھی ہو کھڑے ہو کر پینا بلا کراہت جائز ہے۔

۲) ٹونٹیوں یا بالوں سے آنے والے پانی سے وضو کرنے کے بعد اس سے بچے ہوئے پانی کے پینے سے مستحب ادا نہیں ہوتا بلکہ لوٹا یا کسی برتن سے وضو کرنے کے بعد اس کو ٹے با برتن میں اگر کچھ پانی بچ جائے، تو اس کے پینے سے مستحب ادا ہو جاتا ہے، کیونکہ روایات میں فضل وضو کا ذکر آیا ہے، اور صرف کسی برتن سے وضو کرنے کی صورت میں ممکن ہے۔

۳) اگر پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ سے پہلے تسبیح پڑھ لیا، تو اس پر سجدہ سہو نہیں ہے، اس لیے کہ سورۃ فاتحہ سے پہلے محل ثناء ہے، اور یہ بھی ثناء ہے جس سے فرق نہیں پڑتا، لیکن دوسری

تیسری چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ سے قبل تسبیح پڑھنے سے سجدہ سہو واجب ہو جاتا ہے، اور اسی طرح تسبیح کو قیام میں سورۃ فاتحہ کے بعد پڑھنے سے بھی سجدہ سہو واجب ہوتا ہے، اس لیے کہ تسبیح واجب موجب سجدہ سہو ہے۔

اگر سورۃ فاتحہ کو تسبیح سے پہلے یا تسبیح کی جگہ پڑھا، تو اس پر سجدہ سہو واجب ہے، اور اگر فاتحہ فاتحہ تسبیح کے بعد پڑھنے سے سجدہ سہو واجب نہیں ہوتا ہے۔

ایک رکن یعنی تسبیح پڑھنے کے بعد اگر سورۃ فاتحہ پڑھی تو اس پر سجدہ سہو واجب ہے،

مسبقاً تشهد سے فارغ ہونے کے بعد خاموش بیٹھا رہے، یا کلمہ شہادت بالتشهد
کا تکرار کر لیا کرے، یا اتنا ٹھہر ٹھہر کر تشهد --- پڑھے کہ امام کے سلام پھیرنے کے ساتھ
فارغ ہو جائے، یہی قول سبب --- جامعہ دہلی ہے۔

۱ — (وَأَنْ يَشْرِبَ بَدَنًا مِنْ فَضْلِ وَضُوئِهِ) كما ذكرنا من (مستقبل القبلة قائماً) أوقافاً
أفاد أنه مخير في هذين الموضعين وأنه لا كراهة بينهما في الشرب قائماً بخلاف غيرها.
(توضيح الدر والرحمة: ۱/۲۷۵، الطهارة، رشدية).

۲ — والحاصل أن اشتفاء الكراهة في الشرب قائماً في هذين الموضعين على كلام فضلاء عن
عزاستحباب القيام فيهما، ولعل الأوجه عدم الكراهة، إن لم نقل بالاستحباب، لأن ما ذكرنا من
شفاء وكذا فضل الموضوع.

(مباحی: مطلب فی الشرب قائماً، ۱/۲۷۷، رشدية).
۳ — وفي الأصل من الأدب أن لا يسرف في الماء ولا يقتر وأن يشرب فضل وضوءه أو في
بعضه قائماً أوقافاً مستقبلاً القبلة.

(خلاصة الفتاوى: ۱/۲۷۵، أدب الوضوء، كتاب الطهارة، رشدية).
۴ — (و تأخير قيام إلى الثالثة بن زيادة على التشهد بقدر ما ركن) وقيل: بحرف. وفي
الذيلجي: الأصح وجوبه بالمرهم صل على محل. قوله: (وفي الذيلجي...) جنم به المصنف
في متنه في فصل إذا ما دل الشروع وقال: إنه المذهب. واختار في البحر تبعا للخاصة والخامسة
والظاهر أنه لا ينافي قول المصنف هنا: ((بقدر ما ركن)) تأمل.

(فتاوى سامية: ۲/۶۵۷، كتاب الصلاة، باب سجود السهو، مكتبة حنفية كوثنه)
۵ — ثم الأصل في التفكير أنه إن منع عن أداء ركن كقراءة آية أو ثلاث أو ركوع أو سجود أو عن
أداء واجب كالقعود يلزمه السهو لاستلزام ذلك ترك الواجب وهو الإتيان بالركن أو الواجب في محله
وإن لم يمنع عن شيء من ذلك بأن كان يؤدي الأركان ويتفكر، لا يلزم منه السهو. وقال بعض الساجز
إن منعه التفكير عن القراءة أو عن السبح يجب عليه سجود السهو وعلى القول الأول لا يلزمه، وهو الأصح.

(فتاوى سامية: ۲/۶۷۷، باب سجود السهو، حنفية كوثنه).
۶ — ولو قدر التشهد في القيام إن كان في الركعة الأولى لا يلزمه شيء. ولو بدأ بالتشهد ثم القاء فلا سهو
عليه

(فتاوى عاميكية: ۱/۱۲۷، الباب الثاني في سجود السهو، معاصرة).
۷ — ولو فرغ المؤمن قبل إمامه سكنت اتفاقاً أما المسبوق فيترسل ليفرغ عند سلام الإمام، وقيل يتم، و
قيل: يكبر، مأكدة الشهادة. (الدر المختار: ۲/۲۷، كتاب الصلاة، حنفية كوثنه). فقط

والله أعلم بالصواب
كتبه: فذير الله مسعود
المختص في الفقه الاسلامي
بالجامعة الفاروقية كالتشي

الحمد لله
شكره على كل شيء



دعوات صحیح
لیکھنے والا
۵، ۸، ۲۸